سوال

(47)جسم کے کسی حصہ سے خون کا بہنا وضو پر موثر ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

اگر آدمی کے کپڑوں پر خون لگ جائے یا جسم کے کسی حصہ سے بہہ پڑے کیا اس کا وضوء سلامت ہے وہ نماز پڑھ سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سبیلین کے علاوہ بدن کے کسی بھی حصہ سے نکلے یا بہے ہوئے خون کے نجس اور پلید ہونے کی کتاب وسنت میں کوئی دلیل نہیں البتہ اس کے حرام ہونے کے دلائل ہیں مگر کسی چیز کی حرمت سے اس کی نجاست پر استدلال درست نہیں ۔

پھر خروج نجاست کو وضوء ٹوٹنے کا مناط ومدار بنانا ازروئے کتاب وسنت ثابت نہیں دیکھئے ہوا خارج ہونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے ۔ مگر جس جگہ سے ہوا خارج ہوئی اور جس کپڑے کو وہ ہوا لگی اس جگہ اور کپڑے کو دھویا نہیں جاتا تو وضوء ہر اس نجس یا طاہر چیز سے ٹوٹ جاتا ہے جس سے ٹوٹنے کی دلیل کتاب وسنت میں ہو تو سبیلین کے علاوہ بدن کے کسی بھی حصہ سے خون نکلے یا بہے تو اس سے وضوء ٹوٹنے یا اس کے بدن یا کپڑے یا جگہ کو لگ جانے سے نماز ٹوٹنے کی کتاب وسنت میں کوئی دلیل نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

طہارت کے مسائل ج1ص 87

محدث فتویٰ